سوال

(76) کیا پاکٹ سائز قرآن مجید جیب میں رکھ کر بیت الخلاء جانا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پاکٹ سائز قرآنِ پاک جیب میں رکھ کر کوئی شخص رفعِ حاجت کے لیے بیت الخلاء میں جا سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید باہر رکھ کر بیت الخلاء میں داخل ہونا چاہیے۔ نبی ﷺ ذکر سے منقوش (جس میں آپ ﷺ کا نام نقش تھا) انگوٹھی کو اتار کر بیت الخلاء میں داخل ہوتے۔ صحیح البخاری، باب غسل الأعقاب، سبل السلام: ۱/۷۲

''سبل السلام'' کے مذکورہ صفحہ میں ہے:

'وَدَلِیلٌ عَلَی تَبْعِیدِ مَا فِیهِ ذِکْرُ اللَّهِ عِنْدَ قَضَاءِ الْحَاجَةِ. وَقَالَ بَعْضُهُمْ: یَحْرُمُ إدْخَالُ الْمُصْحَفِ الْخَلَاءَ لِغَیْرِ ضَرُورَةٍ.'

یعنی ''قضائے حاجت کے موقع پر کے ذکر والی شے کو اتار کر دور رکھنا چاہیے اور بعض اہل علم نے کہا بلا ضرورت قرآن مجید کو بیت الخلاء میں داخل کرنا حرام ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 125

محدث فتویٰ